سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ علیہ

خاتم النبیین سیدنا محمد ﷺ

سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت ورسالت تمام زمانوں اور مکانوں کے انسانوں کے لیے ہے۔ایسا کوئی زمانہ ہے، نہ ایسی کوئی جگہ جہاں خاتم النبیین ﷺ کی نبوت ورسالت اور عصمت وامامت کا علم نہ لہرایا گیا ہو۔اب کسی زمانہ وکسی جگہ میں کوئی نبی پیدا ہوتو کیوں؟ وہ آ کر کیا کرے گا، کیا سنائے اور کیا سکھائے گا؟ نہ کوئی آپ سے بڑھ کر ہے، نہ مساوی اور جو آپ ﷺ سے مرتبہ میں چھوٹے تھے، وہ سب کے سب اللہ نے ماضی میں نبوت ورسالت کے ابتدائی ارتقائی مراحل میں بھیج دیئے۔جب پوری انسانیت کو ایک کے انتظار میں سنوارا، سجایا اور وہ آنے والے سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ آ گئے۔سب سے اعلیٰ اور نبوت ورسالت کے ارتقاو کمال کی انتہا تھے۔آپ سے بڑھ کر کوئی آ سکتا نہیں اور کم تر درجہ کا پیدا ہوتو عروج سے زوال کی طرف آنے والی بات ہے۔عظمت سے پستی کی طرف آنے کا تصور کونین کی ہلاکت کے مترادف ہے۔

حضور ختمی مرتبت ﷺ کی اس سے بڑی توہین اور کیا ہو سکتی ہے کہ تمام انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات تو حضور ﷺ کی امت میں شمولیت کو فخر سمجھیں اور اپنے امتیوں کو حضور ﷺ کی اتباع میں دیکھ کر فرحت وانبساط کا اظہار کریں جبکہ ایک ذلیل ترین شخص، نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت گرامی کو اپنی اتباع کی طرف پکارے، یہ بغاوت ہے، نبوت ورسالتِ محمد ﷺ کی۔عباءِ ختم نبوت محمد ﷺ کی اور امتِ محمد ﷺ کی۔مرزا قادیانی (لعنۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واعوانہٖ وانصارہٖ) کی اطاعت کیوں؟

بہ بیں کہ از کہ بریدی وبا کہ پیوستی

اب انسان، اس جھوٹے اور کھوٹے شخص کے پیغام نافرجام کے منتظر نہیں۔جب حضور ﷺ کی نبوت ورسالت ،امامت اور امت سب قیامت تک کے لیے ہے تو پھر مرزائی یہ بتائیں کہ مسٹر ''گاما'' قادیانی کس نسل اور زمانے کے لیے ہے؟ اب ''گاما قادیانی'' آ کر کیا کرے گا؟ اب جو بھی اس وادی میں قدم رکھے گا، ذلیل ورسوا ہو گا، منہ کے بل گھسیٹا جائے گا۔اب نہ تو کوئی پیغام باقی ہے جو نازل کئے جانے کے قابل ہو اور نہ ہی کوئی ایسا شخص جو نبوت کے اہل ہو ......یہ دونوں اعلیٰ وارفع مقامات، سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس پر مکمل ہو چکے ہیں۔سچ فرمایا آپ ﷺ نے:

اَنَا آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمْ ''میں نبیوں میں آخری نبی اور تم آخری امت ہو'' (ابن ماجہ)